# 107



آیت نمبر 78

آیات نمبر 78 تا 86 میں بنی اسرائیل میں سے کفر کرنے والوں پر داؤد علیہ السلام اور مسیح علیہ السلام کیطرف سے لعنت۔ یہود، اسلام دشمنی میں کفار مکہ سے دوستی کو ترجیح دیتے ہیں۔ اسلام دشمنی میں یہود، مشرکین اور نصاریٰ کے مزاج کا فرق۔ حق پرست نصاریٰ کو تحسین

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی روش اختیار کی تھی ان پر داؤد اور عیسٰی ابن مریم (علیہما السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی تھی اس لعنت کا سبب یہ تھا کہ انہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا اور حد سے تجاوز کرتے تھے كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ اس لعنت کی وجہ یہ بھی تھی کہ جو برے کام وہ کرتے تھے ان سے وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے، کیا ہی برے فعل تھے جو وہ کیا کرتے تھے تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ آپ ان یہود میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستیاں کرتے ہیں لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ جو اعمال وہ اپنے لیے آگے بھیج رہے ہیں وہ بہت ہی برے ہیں کہ ان کی وجہ سے اللہ بھی ان پر ناراض ہو گیا اور یہ لوگ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ اگر یہ لوگ اللہ پر،

اس کے نبی ﷺ پر اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لے آتے تو

کبھی کافروں کو دوست نہ بناتے ، لیکن ان میں سے تو اکثر لوگ نافرمان ہیں

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ

اَشْرَكُوْا ۚ تم لوگ مسلمانوں کی دشمنی میں سب سے زیادہ سخت یہود اور

مشرکوں کو پاؤ گے وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا

يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ اور مسلمانوں کے ساتھ دوستی کے لحاظ سے سب سے نزدیک ان

لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں، یہ اس لئے کہ ان میں بہت سے عبادت

گزار، اور تارک الدنیا درویش پائے جاتے ہیں، نیز اس لئے کہ وہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ

میں مبتلا نہیں ہوتے

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ
مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾
اور جب یہ نصاریٰ اس کتاب کو سنتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی ہے تو آپ
ان کی آنکھیں سے آنسو بہتے ہوئے دیکھتے ہیں کیونکہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے،
وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس تو ہمارا نام بھی حق کی گواہی
دینے والوں کے ساتھ لکھ لے وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ
الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾ اور وہ کہتے
ہیں کہ آخر ہم اللہ پر کیوں نہ ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اسے کیوں نہ
مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش بھی رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں
میں شامل کر لے فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ تو اللہ ان کو اس قول
کے عوض جنت کے باغ عطا فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی وہ ان باغوں
میں ہمیشہ رہیں گے، اور نیک اعمال کرنے والوں کا یہی صلہ ہے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا
اور ہماری آیات کو جھٹلاتے رہے وہ لوگ جہنمی ہیں رکوع [11]

[# 107]

In Verses 78 to 86, curse of David and Christ on those who disbelieved among the children of Israel. Jews, prefer friendship with infidels of Makkah in hostility to Islam. The difference between the attitudes of Jews, polytheists and Christians in anti-Islamism.

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ
دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا
يَعْتَدُوْنَ۝۷۸

Cursed were those who disbelieved from among the Children of Israel by the tongue of David and Jesus' son of Mary. That is because they disobeyed and used to cross the limits.

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾

[and also, because] They did not forbid each other from any wrongdoing they did. Indeed, evil is what they have been doing.

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

You see many of them taking as allies those [idolaters] who disbelieve.

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

Indeed, evil is what their souls have sent ahead for themselves, such that Allah’s wrath has fallen upon them. And they will remain in the punishment for ever.

وَ لَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا
اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ﴿٨١﴾

And had they believed in Allah, and the prophet and [the Quran] that has been sent down to him, they would have not taken them as allies, but many of them are sinners.

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ
الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ

You will certainly find that the most hostile people against the believers are the Jews and those [idolaters] who associate partners with Allah.

وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا
اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ
اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

And you will certainly find that the closest of them in friendship with the believers are those who say, "We are Christians." That is because among them there are priests and monks and because they are not arrogant.

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ
اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾

And when they hear what has been revealed to the Messenger, you see their eyes overflowing with tears because of the truth, which they have recognized. They say, "Our Lord, we have believed, so inscribe us among the witnesses [to the truth].

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ
يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾

And they say: Why should we not believe in Allah and accept the truth that has come to us, while we desire that our Lord should include us among the righteous people?

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۵﴾

So, because of what they said, Allah will reward them Gardens of Paradise beneath which rivers flow, they will live in these Gardens forever, and that is the reward of those who are good in their deeds.

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِیْمِ ﴿۸۶﴾ؑ رکوع[۱۱]

But those who have disbelieved and denied Our [revealed] signs, they are the companions of the Hellfire.